بیمہ ذمہ داری اور اسکا شرعی متبادل

رافع اشرف عثمانی غفرلہ

University of Management and Technology

Institute of Islamic Banking

بسم الله الرحمن الرحيم

معهد المصارف الاسلامية

Institute of Islamic Banking

بیمہ ذمہ داری اور اسکا شرعی متبادل

رافع اشرف عثمانی غفرلہ

زیر نظر مقالہ اسلامی بینکاری و مالیات میں ایم۔ ایس ڈگری کی جزوی تکمیل کے طور پیش کیا جا رہا ہے

University of Management and Technology

Institute of Islamic Banking

1437ھ بمطابق 2015

لاھور ، پاکستان

مندرجات

صفحہ نمبر

V منظوری کا سرٹیفیکیٹ

VI اعلان

VII کاپی رائٹ کا بیان

VIII تصدیق نامہ

IX حلف نامہ

X انتساب

XI اقرارنامہ

CERTIFICATE OF APPROVAL

The thesis entitled "بيمه ذمه داري اور اسكا شرعي متبادل" by *Rafey Ashraf Usmani* (ID # **12002130-005**) has been examined by the undersigned panel of examiners and has been accepted in partial fulfillment for the degree of **MS Islamic Banking and Finance.**

Supervisor
Muhammad Mahmood Shah Khan
Adjunct Professor
Institute of Islamic Banking,
University of Management and Technology, Lahore

Date: 02-09-2015

External Examiner
Dr. Waheed Akhter
Assistant Professor
Department of Management Sciences,
COMSATS IIT University, Lahore

Date: 02-09-2015

Chairperson IIB Graduate Committee
Muhammad Mahmood Shah Khan
Director
Institute of Islamic Banking,
University of Management and Technology, Lahore

Date: 02-09-2015

Institute of Islamic Banking

University of Management and Technology

اعلان

میں اس بات کا اعتراف کرتا ہوں کہ میرے علم کے مطابق اس تحقیقی کام میں ظاہر کیئے گئے کام کا کوئی بھی حصہ اعلیٰ تعلیم کے حصول کے لیئے کسی اور ڈگری ادارے یا یونیورسٹی کی حمایت میں استعمال نہیں کیا گیا ہے۔

زیر نظر مقالہ میراذاتی تحقیقی کام ہے اور جہاں کہیں بھی دوسروں کی شراکت داری ملوث ہے تو اس بات کو ہر ممکن صورت میں یقینی بنایا گیاہے کہ واضح طور پر مکمل حوالاجات اورادبی وضاحت کے ہمراہ ان م قامات کی نشاندہی کردی جائے۔ اور یہ کا م جناب محمؐد محمود شاہ صاحب کی رہنمائی کے تحت سر انجام دیا گیا ہے۔

____

رافع اشرف عثمانی غفرلہ

Date: 09-03-2015

اس مقالے کی تکمیل میں مذکورہ محقق کا نگران ہونے کی حیثیت سے میں اس بات کا اعتراف کرتا ہوں کہ اوپر درج بیان میرے علم کے مطابق درست اور سچ پر مبنی ہے۔

____

محمؐد محمود شاہ خان

Date: ______________________

کاپی رائٹ کا بیان

تمام جملہ حقوق محفوظ ہیں

اس مقالے کا کوئی بھی حصہ مصنف مقالہ کی تحریری اجازت کے بغیر کسی بھی برقی یا میکانی یا دوسرے کسی بھی قسم کے ذرائع کو بروئےکار لاتے ہوئے دوبارہ شائع یا پیش یا فوٹوکاپی نہیں کرایا جاسکتا، نیز کسی ریکاڈنگ یا کسی بھی معلوماتی ذخیرہ کرنے والے نظام کا جزء بھی نہیں بنا یا جا سکتا ہے ۔

(rafey.ashraf.usmani@gmail.com)

تصدیق نامہ

میں تصدیق کرتا ہوں کہ رافع اشرف عثمانی نے یہ مقالہ بعنوان "بیمہ ذمہ داری اور اسکا شرعی متبادل" برائے حصول سند ایم ایس اسلامی بینکاری میرے زیر نگرانی مکمل کیا ہے۔

میں اسکے انداز تحریر، اسلوب تحریر نیز معیار تحقیق سے مطمئن ہوں۔ میں اس مقالہ کو ایم ایس اسلامی بینکاری کی ڈگری حاصل کرنے کے لئے پیش کرنے کی اجازت دیتا ہوں۔

نگران مقالہ

محمد محمود شاہ خان

سربراہ

شعبہ اسلامی بینکاری۔

یونیورسٹی آف مینیجمنٹ

اینڈ ٹیکنالوجی لاہور۔

حلف نامہ

میں حلفیہ بیان کرتا ہوں کہ میں نے یہ مقالہ بعنوان "بیمہ ذمہ داری اور اسکا شرعی متبادل" برائے حصول سند ایم ایس اسلامی بینکاری از خود تحریر کیا ہے، میں نے سرقہ سے کام نہیں لیا، اور تحقیق اخلاق کے اصولوں اپنی بساط کے مطابق مدنظر رکھا ہے، نیز اس سے پہلے کسی یونیورسٹی میں یہ مقالہ بعنوان "بیمہ ذمہ داری اور اسکا شرعی متبادل" برائے حصول سند پیش نہیں کیا گیا۔

رافع اشرف عثمانی غفرلہ

رجسٹریشن نمبر:12002130005

شعبہ اسلامی بینکاری۔

یونیورسٹی آف مینیجمینٹ اینڈ ٹیکنالوجی
لاہور، پاکستان۔

انتساب

یہ مقالہ میں آپنے والدین ، بہن بھائیوں، اہلیہ، بیٹے اپنے اساتذہ اور دوستوں کے نام منسوب کرتا ہوں، جنکی محبت، لا متناہی حمایت، تعاون، دعائیں اور حوصلہ افزائی میرے لئے سرمایہ افتخار ہے۔

اقرارنامہ

قبل از کلام سب سے پہلے میں اللہ رب العزت کا شکر گذار ہوں جن کی عطا کردہ ہمت، صحت اور طاقت سے یہ تحقیقی کام آپنے طے شدہ وقت میں مکمل ہو پایا ہے کہ بدوں اس ذات عالی کی عطا و مدد کے یہ کار طلب بسیار کے مترادف ہے۔

کسی بھی کام کو سر انجام دینے میں جذبہ، حوصلہ افزائی، رہنمائی، تصحیح، باہمی مشاورت اور حمایت وہ چند بنیادی عناصر ہیں جن کا حسین امتزاج آیک حقیقی نگران کی صورۃ میں میسر آجانا محقق کے لیئے کسی نعمت باہرہ سے کم نہیں اور ایسے نگران کا وجود معیاری اور اعلی اوصاف کے حاملمقالے کی تیاری کے لیئے بے حد ضروری ہے ۔ یہ بات میرے لیئے قابل فخر و مسرت ہے کہ میرے نگران جناب محمود شاہ خان صاحب (ڈائریکٹر شعبہ اسلامی بینکاری، ہونیورسٹی آف مینجمٹ آینڈ ٹیکنالوجی) ان تمام اوصاف سے مزین شخصیت ہیں ۔ جن کی حمایت مجھے ہر ہر موقع پر بہر حال حاصل رہی اور جناب مجھے وقتا فوقتا ان تمام عناصر سے روشناس کرواتے رہے جو میرے مقالے کو بر وقت مکمل کرنے کے لیئے بے حد ضروری تھے۔

یہ سلسلہ نا مکمل معلوم ہوتا ہے اگر آپنے اساتذہ کرام اور رفقاء کا شکریہ ادا نا کیا جائے بالخصوص میرے مشفق استاذ محترم جناب محمؐد محمود شاہ صاحب کا بے حد شکر گذار ہوں کہ ان احباب کی بے پناہ محبت اور تعاون اس تحقیقی کام کے ہر ہر مرحلے میں شامل اور معاون رہا ہے۔ اور آخر میں ان تمام ساتھیوں کا تہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں جو کسی بھی شکل میں اس کا م میں میرے معاون رہے**۔و للہ التوفیق**

(ستمبر ۲۰۱۵، ذیقعد ۱۴۳۶)

(رافع اشرف عثمانی غفرلہ)

فہرستِ عنوانات

صفحہ نمبر	مضمون
7	مقدمہ
9	باب اول: بیمہ آغاز وارتقاء:
9	فصلِ اول: لغوی اور اصطلاحی مفاہیم
9	بیمہ کا لغوی مفہوم:
9	بیمہ کا اصطلاحی مفہوم:
9	بیمہ کی تعریف
10	بیمہ کی ابتداء
13	بیمہ کا بنیادی مقصد
14	فصلِ دوم: اقسام ونوعیت:
14	بیمہ کی بنیادی اقسام:
14	بیمہ تعاونی:
14	بیمہ تُجّاری (کمرشل انشورنس):
14	بیمہ تُجّاری کی اقسام:
15	تأمین الاضرار:

تأمین الاضرار:	15
تأمین المسئولیۃ (ذمہ داری کا بیمہ):	15
تأمین الحیاۃ (بیمہ زندگی):	15
بیمہ شخصی:	15
بیمہ اجتماعی	16
فصلِ سوم: سرمایہ دارانہ نظام میں بیمہ کی اہمیت	17
بابِ دوم: تأمین المسئولیات کا معاصر دور میں استعمال	18
فصلِ اوّل: سواریوں کیلئے تأمین المسئولیات	18
اعداد و شمار	20
بیمہ ذمہ داری میں تلافی نقصان کی تفصیل:	21
بیمہ ذمہ داری کا فائدہ:	22
بابِ سوئم تأمین المسئولیات شریعت کی نظر میں	23
بیمہ کے متعلق فقہی موقف:	23
علمائے مجوزین:	23
ڈاکٹر طاہر القادری صاحب کا موقف	23
شیخ مصطفیٰ الزرقاؒ کا موقف:	23
شیخ مصطفیٰ الزرقاؒ کی دلیل:	24
جمہور علمائے کرام کا موقف:	25

بیمہ تجّاری کا بنیادی طریقہ کار:	25
بابِ چہارم: تأمین المسؤلیات کا شرعی متبادل	27
وقف کی لغوی تعریف:	27
وقف کی اصطلاحی تعریف:	28
امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ کے نزدیک وقف کی تعریف:	28
حضراتِ صاحبین رحمہم اللہ کے نزدیک وقف کی تعریف	29
حضراتِ شوافع رحمہم اللہ کے نزدیک وقف کی تعریف:	29
مالکیہ کے نزدیک وقف کی تعریف:	30
حضراتِ حنابلہ کے نزدیک وقف کی تعریف:	30
راجح تعریف	31
راجح تعریف کا حاصل:	31
فضائلِ وقف:	31
مقاصدِ وقف:	32
امام ابوحنیفہؒ کے نزدیک وقف کا حکم:	35
امام ابو یوسف، امام محمد اور امام شافعی رحمہم اللہ کا مسلک:	36
امام مالک رحمہ اللہ کا مسلک:	37
امام احمد بن حنبل رحمہ کا مسلک:	38
منشاءِ اختلاف:	39

لزومِ وقف:	40
خلاصہ کلام:	40
دلیل:	40
ملکیتِ وقف	41
وقف کی فقہی حیثیت:	42
غیر مسلم کا وقف:	43
صحتِ وقف کی شرائط:	44
اہلیتِ واقف کی شرائط:	44
موقوف کی شرائط:	44
پہلی شرط: ﴿مالِ متقوم ہونا﴾	44
دوسری شرط: ﴿مملوک ہونا﴾	45
تیسری شرط: ﴿متعین ومعلوم ہونا﴾	46
چوتھی شرط: ﴿صدقہ جاریہ﴾	46
پانچویں شرط: ﴿منقولہ اشیاء کا وقف﴾	47
﴿الف﴾: منقول تابع ہو، غیر منقول کے۔	47
﴿ب﴾: اس منقول کے وقف پر نص موجود ہو۔	48
﴿ج﴾: اس منقول کے وقف کا عُرف ہو۔	49
اشکال	49

49	جواب
50	وقف اور مملوکِ وقف کے درمیان فرق:
50	اشکال: کیا نقدی کا وقف درست ہے؟
51	نقدی کے وقف کی شرعی حیثیت
51	نقدی کا وقف احناف کی نظر میں
52	نقدی کا وقف ائمہ ثلاثہ کے نزدیک
54	خلاصہ بحث:
54	حفاظتِ وقف
55	وجہ اول:
55	وجہ ثانی:
55	وجہ ثالث:
56	وجہ رابع:
56	وجہ خامس:
57	واقف کی عائد کردہ شرائط:
57	شرط الواقف کنص الشارع کا مفہوم:
58	پہلی قسم:
58	دوسری قسم:
60	باب پنجم: تأمین المسؤلیات کے شرعی متبادل کا مجوزہ عملی نقشہ:

خلاصہ بحث:	60
تأمین المسؤلیات کا وقف کی بنیاد پر مجوزہ عملی نقشہ:	60
مصادر ومراجع	62

مقدمہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہٗ ونصلی ونسلم علی رسولہ الکریم. اما بعد.

اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے، جس نے انسانوں کے سامنے دونوں جہانوں کی کامیابی وکامرانی کا نظریہ مکمل جامعیت سے کے ساتھ بھرپور انداز میں پیش کیا ہے، اور ایک مکمل اسلامی فلاحی ریاست ومعاشرہ کوتشکیل دینے کے متعلق روشن اور واضح ہدایات دیں، جامع تعلیمات اور بیش قیمت آفاقی اصول ہمیں عطا فرمائے، جنہیں بروئے کار لاکر ہم صحیح معنوں میں ایک ایسا اسلامی فلاحی معاشرہ/ریاست قائم کرسکتے ہیں جہاں قرآن وحدیث کی بالادستی کے ساتھ ساتھ بنی نوع انسان کی فلاح وبہبود کا بھی مکمل سامان موجود ہو، اور جہاں حقوق اللہ کی مکمل پاسداری کے ساتھ ساتھ حقوق العباد اور امدادِ باہمی کی ادائیگی کی بھی جامع اور منظّم شکل موجود ہو۔

اسی امدادِ باہمی کی ایک شکل بیمہ (انشورنس) بھی ہے، جسکی مختلف اقسام ہیں، تاہم اس مقالہ میں ہمارا مطمع نظر بیمہ کی ایک خاص قسم یعنی تھرڈ پارٹی انشورنس ہے، جسکو بیمہ ذمہ داری یا تأمین المسؤلیات بھی کہتے ہیں۔

مذکورہ مقالہ مجموعی طور پر پانچ (5) ابواب پر مشتمل ہوگا، پہلا باب بیمہ کے آغاز وارتقاء کے موضوع پر ہے، جس میں کل تین فصول ہوں گی، پہلی فصل بیمہ کے لغوی اور اصطلاحی مفاہیم پر، دوسری فصل بیمہ کی اقسام ونوعیت پر، تیسری فصل سرمایہ دارانہ نظام میں بیمہ کی اہمیت کے موضوع پر مشتمل ہوگی۔

دوسرا باب تأمین المسؤلیات کا معاصر دور میں استعمال کے عنوان سے ہوگی، یہ باب ایک فصل پر مبنی ہوگا، اور وہ فصل ہوگی سواریوں کیلئے تأمین المسؤلیات۔

تیسرا باب تأمین المسؤلیات شریعت کی نظر میں کے عنوان پر ہوگا، اس باب میں

بیمہ کے متعلق تمام علماء وفقہاء کا موٴقف ذکر کیا جائیگا۔

چوتھا باب تأمین المسئو لیات کا شرعی متبادل کے عنوان پر مبنی ہوگا، اور اس باب میں حتی الوسع اس بات کا اہتمام کیا جائیگا کہ تأمین المسئو لیات کا متبادل تلاش کیا جائے، اور اس متبادل کو فقہی حوالہ سے غور کر کے با حوالہ انداز سے جمع کیا جائے۔

پانچویں باب میں تأمین المسئو لیات کے شرعی متبادل کا مجوزہ عملی نقشہ مرتب کرنے کی کوشش کی جائیگی۔

اللہ تبارک وتعالیٰ سے دعا ہے کہ فدوی کو حق بات لکھنے کی توفیق عطا فرمائے اور فدوی کی اس کاوش کو اپنی بارگاہ میں شرفِ قبول عطا فرمائے، اسے اپنی رضائے کاملہ کا ذریعہ بنائے اور بندہ کو دین کی صحیح سمجھ اور اسکے مطابق عمل کرنے کی توفیق بخشے۔ آمین۔ وصلّی اللہ تعالیٰ علیٰ خیر خلقہٖ محمد وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ اجمعین۔